226

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اجراء اوائل ۱۹۱۳ء

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت ایک آنہ

نمبر ۲۸۰	۱۱ ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء	۲۱ ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۰ھ	۱۱ ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش	جلد ۲۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ ماہ فتح ۱۳۲۰ہش۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج چھ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت دن بھر تو اچھی رہی۔ مگر اس وقت ہچکی کی شکایت پیدا ہو گئی ہے۔ احباب حضور کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ الحمد للہ

منشی احمد دین صاحب سیالکوٹی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے بعمر ۷۹ سال وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آج نعش قادیان لائی گئی۔ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی کے قطعہ خاص صحابہ میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندی مدارج کیلئے دعا کریں۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اساتذہ اور طلباء کے مجمع میں چوہدری عبد الرحمٰن صاحب بی۔ اے نے جو تین سال کے بعد افریقہ سے آئے ہیں تقریر کی۔ بعدہٗ آخوند عبد القادر صاحب ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی ہیڈ ماسٹر نے یوگنڈا کے متعلق انگریزی میں تقریر کی۔

صداقتِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر مولوی محمد علی صاحب کا تازہ حملہ

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین جب حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق کچھ لکھتے یا بولتے ہیں عموماً آپے سے باہر ہو جاتے ہیں۔ اور ایسی ایسی ناگفتنی باتیں کہہ دیتے ہیں۔ جن کی زد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر پڑتی ہے۔ اور جو آپ کے کسی بڑے سے بڑے مخالف کے مونہہ سے ہی نکل سکتی ہیں۔

حال ہی میں مولوی صاحب نے اپنے خطبہ جمعہ میں جو ۸۔ دسمبر کے "پیغام صلح" میں شائع ہوا ہے۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ذکر کرتے ہوئے کہا:-

"ابھی چند ماہ ہوئے۔ انہوں نے خود ہی دعوت دی تھی۔ کہ قادیان میں جا کر ان کی جماعت کے سامنے اپنے دلائل بیان کروں۔ میں نے انہیں لکھا۔ کہ ان کی جماعت وہ تو نہیں۔ جو قادیان میں ہے۔ وہ تو اُن کے ملازمین اور ایسے لوگ ہیں جن کی ضروریات ان سے وابستہ ہیں۔ جماعت تو وہ چیز ہے۔ جو اس سلسلہ کو قائم رکھنے والی ہے بیرونی لوگ جو جلسہ پر آتے ہیں۔ اصلی جماعت وہ ہیں"

قطع نظر اس سے کہ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مولوی محمد علی صاحب کو اپنے خیالات مرکزی جماعت کو سنانے کے لئے جو موقعہ دیا تھا اسے اپنے عقائد کی کمزوری کی وجہ سے وہ ٹال رہے ہیں اور ایسی باتیں پیش کر رہے ہیں۔ جو اسلامی اخلاق اور آداب کے مطابق نہیں۔ غور فرمایئے۔ کہ انہوں نے مرکزی جماعت احمدیہ کا ذکر کیسے معیوب اور کیسے رنجیدہ طریق سے کیا ہے۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تحریروں میں قادیان میں ہجرت کرکے آ بسنے والوں کی بہت بڑی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر خدا تعالےٰ نے قادیان میں رہنے والے احمدیوں کے متعلق یہ الہام نازل فرمایا۔ اصحاب الصفّہ وما ادراک ما اصحاب الصفّہ تریٰ اعینھم تفیض من الدمع یصلّون علیک۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کی یہ تشریح فرمائی ہے:-

"خدا تعالےٰ نے انہی اصحاب الصفّہ کو تمام جماعت میں سے پسند کیا۔ اور جو شخص سب کو چھوڑ کر اس جگہ آ کر آباد نہیں ہوتا۔ اور کم سے کم یہ تمنا دل میں نہیں رکھتا۔ اس کی حالت کی نسبت مجھ کو بڑا اندیشہ ہے۔ کہ وہ پاک کرنے والے تعلقات میں ناقص نہ رہے اور یہ ایک پیشگوئی عظیم الشان ہے۔ اور ان لوگوں کی عظمت ظاہر کرتی ہے کہ جو خدا تعالےٰ کے علم میں تھے۔ کہ وہ اپنے گھروں اور وطنوں اور املاک کو چھوڑ دیں گے اور میری ہمسائیگی کے لئے قادیان میں آ کر بود و باش رکھیں گے" (تریاق القلوب صفحہ ۔۔)

اب ایک طرف ان الفاظ کو رکھئے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالےٰ کے الہام کی تشریح میں ان لوگوں کے متعلق فرمائے۔ جو اپنے گھروں۔ وطنوں۔ اور املاک کو چھوڑ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہمسائیگی کے لئے قادیان میں بود و باش رکھتے ہیں۔ اور جن میں بہت بڑی تعداد ان اصحاب اور ان کی اولاد کی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں قادیان میں آ بسے۔ اور دوسری طرف مولوی محمد علی صاحب کے مندرجہ بالا الفاظ دیکھئے۔ جو انہوں نے از راہِ تحقیر قادیان میں بسنے والے احمدیوں کے متعلق کہے ہیں اور پھر فیصلہ کیجئے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب نے اپنے ان الفاظ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر کتنا بڑا حملہ کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو اپنے الہام کا یہ مطلب بیان فرماتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ نے قادیان میں آ بسنے والے احمدیوں کو اصحاب الصفّہ قرار دے کر تمام جماعت میں سے پسند کیا۔ اور خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تمام جماعت پر ان کو فضیلت دیتے ہوئے یہ فرمایا۔ کہ "جو شخص سب کو چھوڑ کر قادیان میں آ کر آباد نہیں ہوتا اور کم سے کم یہ تمنا دل میں نہیں رکھتا۔ اس کی حالت کی نسبت مجھے بڑا اندیشہ ہے۔ کہ وہ پاک کرنے والے تعلقات میں ناقص نہ رہے"۔ لیکن آج مولوی محمد علی صاحب یہ فتوےٰ صادر کر رہے ہیں۔ کہ قادیان میں بود و باش رکھنے والے احمدی جماعت احمدیہ ہی نہیں۔ کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو ملازم ہیں۔ اور جن کی ضروریات حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے وابستہ ہیں۔ اصل جماعت تو وہ لوگ ہیں۔ جو قادیان سے باہر رہتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اس کا مطلب یہ ہوا۔ کہ جو احمدی خدا تعالےٰ کے الہام کے مصداق بننے کے لئے قادیان آ بسے۔ جن کو خدا تعالےٰ نے تمام جماعت میں سے پسند کیا۔ جنہوں نے اس عظیم الشان پیشگوئی کے پورا کرنے میں حصہ لیا۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قادیان کے متعلق فرمائی اور جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہمسائیگی کی خاطر اپنے گھروں اپنے وطنوں اور اپنے املاک کو چھوڑ کر قادیان میں بود و باش اختیار کی۔ وہ بقول مولوی محمد علی صاحب اصلی جماعت احمدیہ نہیں ہیں۔ بلکہ اصل جماعت احمدیہ وہ ہیں۔ جو ابھی تک قادیان میں بود و باش اختیار نہیں کر سکے۔ اور ان میں سے بھی وہ جن کے دل میں کبھی قادیان میں بسنے کی تمنا بھی پیدا نہیں ہوئی کیونکہ قادیان میں رہائش اختیار کرنا یا اس کی تمنا رکھنا تو جماعت احمدیہ سے باہر ہونے کی علامت ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو یہ فرمایا ہے کہ وہ احمدی جو قادیان میں آ کر آباد نہیں ہوتے۔ یا کم از کم قادیان میں آباد ہونے کی تمنا نہیں رکھتے۔ ان کے متعلق مجھے بڑا اندیشہ ہے کہ وہ پاک کرنے والے تعلقات میں ناقص نہ رہیں۔ مولوی محمد علی صاحب کے نزدیک اس کی کچھ حقیقت ہی نہیں۔ بلکہ اس کے خلاف وہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ جو لوگ قادیان میں آ کر آباد نہیں ہوئے۔ حتیٰ کہ اپنے دل کے کسی گوشہ میں یہ تمنا نہیں رکھتے۔ کہ کبھی قادیان جا کر آباد ہونگے۔ وہ پاک کرنیوالے تعلقات میں سب سے بڑھ کر ہیں۔

اسی طرح مولوی صاحب نے قادیان اور قادیان میں بود و باش رکھنے والے احمدیوں کے متعلق اور جو باتیں بیان فرمائی ہیں۔ ان سب پر پانی پھیر دیا ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے مقابلہ میں اگر وہ کسی بڑی سے بڑی صداقت کو روند ڈالنا معمولی بات سمجھتے ہیں۔ کاش وہ غور کریں۔ کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات آپ کی واضح اور کھلی تحریرات اور آپ کے جان نثار صحابہ کرام کی یہ قدر و منزلت ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ کی تاریخیں

نظارت دعوۃ و تبلیغ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس سال سالانہ جلسہ کی تاریخیں ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۴۱ء مقرر کی گئی ہیں۔ یعنی جمعہ ہفتہ اور اتوار کے دن اجلاس منعقد ہوں گے۔ احباب کرام کو ابھی سے اس مبارک تقریب میں شمولیت کے لئے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ اور حق پسند اصحاب کو ساتھ لانے کی بھی کوشش کرنی چاہیئے ؛

زنانہ صنعتی نمائش کے متعلق اعلان

معزز بہنو۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے ہر سال جلسہ سالانہ پر زنانہ صنعتی نمائش ہوتی ہے۔ جو سب بہنوں کا مشترکہ کام ہے۔ مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ پچھلے سال باہر کی بہنوں نے بالکل توجہ نہ کی۔ اب کے بھی ایک بار ماہ جون میں بذریعہ اخبار "الفضل" اعلان دیا گیا تھا۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ باہر جہاں جہاں لجنہ اماء اللہ قائم ہے۔ وہاں کی سیکرٹری صاحبہ نمائش کے لئے اشیاء اکٹھی کر کے ۲۰ دسمبر تک سیدہ ام طاہر احمد صاحب کی خدمت میں بھیجدیں گی۔ جہاں لجنہ اماء اللہ قائم نہیں۔ مگر احمدی جماعت ہے وہاں کی تمام بہنوں کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ بھی اس میں ضرور حصہ لیں۔ اشیاء بہت قیمتی نہ ہوں بلکہ سادہ کار آمد ہوں اور زیادہ بکنے والی۔ اگر سامان اچھا ہوا تو انشاء اللہ انعام رکھا جائے گا۔

مسعودہ منتظمہ زنانہ صنعتی نمائش

مسئلہ خلافت کا امتحان ۱۴ ماہ فتح تک لیا جائے

مسئلہ خلافت کی تعلیم و تلقین کے لئے ماہ نبوت کے آخر میں ہفتہ منانے کا اعلان کیا گیا تھا امید ہے کہ ہر جگہ مجالس خدام الاحمدیہ و انصار اللہ نے حسب اعلان جلسے منعقد کر کے احباب جماعت کو اس کے متعلق پوری واقفیت بہم پہونچانے کی کوشش کی ہوگی۔ لیکن ابھی تک بہت کم جماعتوں کی طرف سے اس کی رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ تمام مجالس کے ذمہ وار عہدہ داران کا فرض ہے۔ کہ وہ بہت جلد تفصیلی رپورٹ دفتر خدام الاحمدیہ میں ارسال فرمائیں۔ اور جن مقامات پر یہ مجالس ابھی قائم نہیں ہوئیں۔ اور وہاں اس قسم کے جلسے منعقد کئے گئے ہیں۔ ان مقامات کے پریذیڈنٹ حضرات یا سیکرٹری صاحبان رپورٹیں ارسال فرمائیں۔

یہ بھی اعلان کیا جا چکا تھا۔ کہ ہفتہ تعلیم و تلقین کے بعد ۷ فتح کو تمام مقامات پر احباب جماعت کا امتحان لیا جائے۔ تاکہ یہ معلوم ہو سکے۔ کہ احباب نے ان تقاریر کو اچھی طرح ذہن نشین کر کے یاد کر لیا ہے۔ اس ضمن میں یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چونکہ ۷ فتح کو یوم پیشوایان مذاہب تھا۔ اس لئے ۱۴ فتح تک امتحان لے کر رپورٹیں ارسال فرمائیں۔ امید ہے کہ تمام مجالس پورے اہتمام کے ساتھ تمام احباب جماعت کو اس امتحان میں شامل کرنے کی کوشش کریں گی یہ امتحان حسب حالات تحریری یا تقریری ہو سکتا ہے۔

امتحان کے فوراً بعد اس کی مکمل رپورٹ مثلاً کل تعداد احباب جماعت۔ کل تعداد اراکین خدام الاحمدیہ۔ کل تعداد اراکین انصار اللہ۔ کل کتنے احباب نے امتحان میں شرکت کی ان میں خدام و انصار کی تعداد کتنی تھی۔ کتنے کامیاب ہوئے وغیرہ دفتر خدام الاحمدیہ میں بھجوا دی جائے۔ امید ہے کہ تمام عہدہ داران اپنے فرائض کا احساس کرتے ہوئے اپنی مساعی سے جلد مطلع فرمائیں گے۔

خلیل احمد سیکرٹری مشترکہ سب کمیٹی خدام و انصار

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۱۱/۱۴ سے ۱۵/۱۴ تک حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے

۲۶۲۴ - ریشان بیگم صاحبہ نواب شاہ سندھ
۲۶۲۵ - چودہری حبیب الرحمن صاحب بنگال
۲۶۲۶ - جعفر علی صاحب "
۲۶۲۷ - محمد حیات صاحب "
۲۶۲۸ - ایک صاحب "
۲۶۲۹ - مسماۃ نور جہاں صاحبہ "
۲۶۳۰ - محمد شمیر الدین صاحب "
۲۶۳۱ - قصبی صاحب "
۲۶۳۲ - عبد الرزاق صاحب "
۲۶۳۳ - رحیم بخش صاحب گورداسپور
۲۶۳۴ - چراغ الدین صاحب "
۲۶۳۵ - عبد الستار صاحب "
۲۶۳۶ - رحیم داد خانصاحب "
۲۶۳۷ - محمد صدیق صاحب "
۲۶۳۸ - عمر حیات خانصاحب "
۲۶۳۹ - اسحاق خانصاحب "
۲۶۴۰ - غلام فاطمہ صاحبہ "
۲۶۴۱ - امام دین صاحب "
۲۶۴۲ - غفور احمد صاحب "
۲۶۴۳ - خورشید صاحب "
۲۶۴۴ - عنائت بی بی صاحبہ گورداسپور
۲۶۴۵ - صفیہ صاحبہ "
۲۶۴۶ - ابراہیم صاحب گورداسپور
۲۶۴۷ - خورشید احمد صاحب باجوہ سیالکوٹ
۲۶۴۸ - بشیر احمد صاحب گورداسپور
۲۶۴۹ - فاطمہ بیگم صاحبہ انبالہ
۲۶۵۰ - عنائت علی صاحب گورداسپور
۲۶۵۱ - مختارہ بیگم صاحبہ "
۲۶۵۲ - نذیرہ بیگم صاحبہ "
۲۶۵۳ - رمضان بی بی صاحبہ "
۲۶۵۴ - منتو خان صاحب ایٹہ قائم گنج
۲۶۵۵ - مسماۃ پھولاں صاحبہ "
۲۶۵۶ - لیلاوتی صاحبہ "
۲۶۵۷ - مسماۃ رضو صاحبہ "
۲۶۵۸ - مسماۃ شریفاں صاحبہ "
۲۶۵۹ - کالے خانصاحب جہلم
۲۶۶۰ - خیر محمد خان صاحب فیروزپور
۲۶۶۱ - بیگم صاحبہ "
۲۶۶۲ - عبد الحق صاحب گوجرانوالہ
۲۶۶۳ - گوری بی بی صاحبہ کٹک
۲۶۶۴ - مہر نور احمد صاحب گورداسپور
۲۶۶۵ - اللہ رکھی صاحبہ گورداسپور
۲۶۶۶ - دین محمد صاحب "
۲۶۶۷ - معراج بی بی صاحبہ "
۲۶۶۸ - سلیمہ بی بی صاحبہ "
۲۶۶۹ - عبد الرحمن صاحب "
۲۶۷۰ - عزیز احمد صاحب "
۲۶۷۱ - ناصر خان صاحب "
۲۶۷۲ - نیاز خان صاحب "
۲۶۷۳ - کریم بی بی صاحبہ امرتسر
۲۶۷۴ - عباکس علی صاحب امرتسر
۲۶۷۵ - حنیف بی بی صاحبہ "
۲۶۷۶ - ریشم بی بی صاحبہ "
۲۶۷۷ - عنائت بی بی صاحبہ "
۲۶۷۸ - رحمت بی بی صاحبہ "
۲۶۷۹ - خورشید بی بی صاحبہ "
۲۶۸۰ - جان محمد صاحب "
۲۶۸۱ - اکبر علی صاحب "
۲۶۸۲ - محمد یعقوب صاحب "
۲۶۸۳ - محمد یوسف صاحب "
۲۶۸۴ - محمد رفیق صاحب "
۲۶۸۵ - رفیق بی بی صاحبہ "
۲۶۸۶ - محمد انور صاحب "
۲۶۸۷ - مہر نواب الدین صاحب گورداسپور

سکندر آباد میں جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب

سکندر آباد ۸ دسمبر۔ مکرم جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب امیر جماعت احمدیہ سکندر آباد نے حسب ذیل تار بنام الفضل ارسال فرمایا ہے۔

یوم سیرت پیشوایان مذاہب ۷ دسمبر کو احمدیہ بلڈنگ میں زیر صدارت نواب اکبر یار جنگ صاحب بہادر ریٹائرڈ جج ہائی کورٹ حیدر آباد منعقد ہوا۔ مسٹر بوجی خورشید صاحب بی۔ اے پرنسپل پارسی سکول نے زرتشتی مذہب کی ریورنڈ شاہ خانصاحب نے عیسائیت کی۔ شریمان کیشوراؤ صاحب وکیل ہائی کورٹ نے ہندوازم کی چودہری احمد جان صاحب اور مولوی لقمان صاحب نے احمدیت اور اسلام کی نمائندگی کی۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ مسلم۔ ہندو سکھ۔ عیسائی سب مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود تھے۔ لٹریچر کافی مقدار میں تقسیم کیا گیا ؛

دُنیا کی مذہبی راہنمائی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی کر سکتے ہیں

انگلستان میں ورلڈ کانگرس آف فیتھس (مذاہب عالم کی کانفرنس) گزشتہ چھ سال سے ہر سال ہوتی ہے۔ جو مختلف مذاہب کے لیڈروں کو ایک مرکز پر جمع کرنے کی کوشش کرتی رہتی ہے۔ حال میں اس کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ سر فرانسس ینگ ہسبینڈ نے اس تقریب پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ آج جبکہ دُنیا میں ہر جگہ مذاہب کو بے رحمی کے ساتھ تباہ کیا جا رہا ہے۔ ہماری نظریں ہندوستان کی طرف اُٹھ رہی ہیں۔ جو ہمیشہ سے مذاہب کا گہوارہ چلا آتا ہے۔

ایک مشہور مستشرق اور مذہب کے ساتھ دلچسپی رکھنے والے انسان کے منہ سے ان الفاظ کا نکلنا۔ کہ آج دُنیا بھر کی نگاہیں ہندوستان کی طرف اُٹھ رہی ہیں۔ جو مذاہب کا گہوارہ چلا آتا ہے۔ ظاہر کرتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے فرشتے مذہبی امور سے دلچسپی رکھنے والے قلوب میں ہندوستان کی طرف متوجہ ہونے کی مخفی تحریک کر رہے ہیں اور اس طرح مذہبی میلانات کا رُخ آہستہ آہستہ ہندوستان کی طرف ہو رہا ہے۔ جو ایک خوشگوار امر ہے لیکن سر موصوف نے اپنی تقریر میں ارد بند و گھوش سے جو یہ اپیل کی ہے۔ کہ وُہ اس موقعہ پر ہندوستان کی راہنمائی کریں"۔ یہ ڈوبتے ہُوئے کا تنکے کا سہارا لینے کے مترادف ہے۔

کچھ عرصہ ہُوا۔ ہم شری ارد بند و گھوش کے حالات مجملاً شائع کر چکے ہیں۔ آپ ابتداء میں ایک سیاسی کارکن تھے۔ اور اس راہ پر بھی انتہا پسند۔ کسی الزام میں آپ کے وارنٹ جاری ہُوئے۔ مگر تعمیل سے قبل آپ کو اطلاع ہو گئی۔ اور آپ غائب ہو گئے۔ اور چھپ چھپا کر پانڈی چری (فرانسیسی ہند) میں جا پہونچے۔ وہاں آپ نے ایک آشرم کھول رکھا ہے۔ آپ خود ایک زمین دوز کمرہ میں رہتے ہیں اور سال میں ایک یا دو بار باہر نکل کر گھنٹہ دو گھنٹہ ٹھہرتے ہیں۔ اور پھر اپنی قیام گاہ میں چلے جاتے ہیں۔ اس عرصہ میں بھی کسی سے بولتے چالتے نہیں۔ آشرم میں جو لوگ رہتے ہیں۔ ان کی نگرانی ایک یورپین خاتون کے سپرد ہے۔ جو گویا اس آشرم کی سپرنٹنڈنٹ ہیں۔ اور وُہی اس آشرم میں آنے والے لوگوں کو کوئی تعلیم و تلقین کرتی رہتی ہے۔ یہ لوگ اسی حلقہ بندی میں رہتے ہیں۔ اور اس طرح گویا دُنیا سے انقطاع کی زندگی بسر کرتے ہیں۔

یہ حالات اختصاراً ہم نے اس لئے بیان کئے ہیں۔ تا ناظرین اندازہ لگا سکیں کہ مذاہب کی اس قدر مخالفت اور اس پر تشدد کے زمانہ میں جس انسان سے رہبری کی خواہش کی گئی ہے۔ وُہ اور اس کے متبع کہاں تک اس کے اہل ہیں۔ اس بحث کی ضرورت نہیں۔ کہ دُنیا سے انقطاع ضروری اور مفید ہے یا نہیں۔ سوال یہ ہے۔ کہ کیا ایک شخص یا ایسے اشخاص دُنیا کو مذہبی رنگ میں کوئی فائدہ پہونچا سکتے ہیں۔ اور مذاہب کو اس ظلم سے بچا سکتے ہیں۔ جو اس پر ہو رہا ہے جن کا اپنا نہ کوئی فلسفہ ہے۔ اور نہ اصول اور د بند و گھوش جس طرز کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اسے اگر ایک بہترین طرز بھی مان لیا جائے۔ تو بھی اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ اس کا فائدہ اور اس کا فیض ان کی ذات تک ہی محدود ہے۔ بیرونی دُنیا کے لئے جب نہ ان کا کوئی پیغام ہے اور نہ مشن۔ تو دُنیا کی راہبری کے لئے ان کی طرف دیکھنا کوتاہ نظری کے سوا کچھ نہیں پھر اس قسم کی مقامی اور محدود تحریکات دُنیا کے اور مقامات پر بھی بے شمار ہیں۔ ارد بند و گھوش پر ہی کیا موقوف ہے۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ مذاہب پر ظلم، اور بے رحمی کو روکنا ان لوگوں کا کام نہیں جو گوشۂ گمنامی میں پڑے ہوں۔ بلکہ ان کا کام ہے جو دُنیا پر روشن دلائل اور واضح براہین کے ساتھ مذہب کی برتری اور فضیلت ثابت کر سکتے ہوں۔ اور تمام دُنیا پر مذہبی لحاظ سے اپنا غلبہ اور فوقیت ظاہر کر چکے ہوں۔ ایسا انسان جو مذہب کے شیریں ثمرات اور اس کے اعلےٰ نتائج اور فوائد کا حامل ہو۔ وُہ تو بے شک یہ دعوےٰ کر سکتا ہے۔ کہ وُہ دُوسروں کو بھی اس مقام تک پہونچا کر اس نعمت سے لذت آشنا کر سکتا ہے لیکن جو اس بات سے محروم ہے۔ اس کی راہنمائی کے کچھ معنی نہیں ہو سکتے۔

پس وُہ جو اپنے مذہب اور اپنے اصول و تمدن کو دُنیا کا بہترین مذہب اور اصول و تمدن ثابت کرنے کے واضح دلائل اپنے پاس رکھتے۔ اور جو دُنیا کو اس بارے میں چیلنج کر سکے۔ اور اپنے پاک مذہب کی خوبیوں کے مقابلہ میں دوسروں کو اپنے مذہب کی خوبیاں پیش کرنے کے لئے میدان مقابلہ میں للکارے۔ اور جس کا یہ دعوےٰ بھی ہو۔ کہ خدا تعالےٰ نے دُنیا کی مذہبی اور رُوحانی راہنمائی کے لئے اپنی تائید و نصرت کے ساتھ اسے کھڑا کیا ہے۔ وُہی اس منصب کا اہل ہو سکتا ہے۔ کہ دُنیا کو سچے مذہب کی دعوت دے۔ اور دُنیا کا فرض ہے۔ کہ اس کی آواز پر کان دھرے۔ ورنہ جس راہنما میں یہ صفات نہیں جس کا نہ کوئی دعوےٰ ہے۔ نہ منصب۔ جو اس بات کا دعوے دار ہی نہیں۔ کہ اسے خدا تعالےٰ نے دُنیا کی رہبری کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ اس سے یہ توقع رکھنا کہ وُہ مذاہب کو کس مپرسی اور مظلومیت کی حالت سے نکال سکے گا۔ ایک موہوم خیال ہے۔

ارد بند و گھوش اور اسی قسم کے دُوسرے لوگوں نے دُنیا کی مذہبی راہنمائی کا دعوےٰ کبھی نہیں کیا۔ نہ انہوں نے کبھی یہ دعوےٰ کیا ہے۔ کہ انہیں خدا تعالےٰ نے دُنیا کی رہبری کا منصب تفویض فرمایا ہے۔

پس دُنیا کی مذہبی نجات کی توقعات کو ایسے لوگوں کے ساتھ وابستہ کرنا بالکل ایسی ہی بات ہے۔ جیسے کسی مفلس و قلاش سے مال و دولت حاصل کرنے کی خواہش کرے۔ پھر یہ بھی سوچنا چاہیئے۔ کہ مذہب وُہی سچا ہو سکتا ہے جو خدا تعالےٰ کی طرف سے ہو۔ اور وُہی اس کا نگہبان ہو۔ اس صُورت میں اس کی حفاظت اور اس کی تجدید بھی خدا تعالےٰ کی طرف سے ہی ہو سکتی ہے۔ دُنیا میں جو شخص باغ لگاتا ہے۔ تو اس کی حفاظت کا بھی وُہ خود انتظام کرتا ہے۔ پھر یہ کس طرح ممکن ہے۔ کہ انسان جو پودے لگائے۔ ان کی نگہداشت کا تو وُہ خود انتظام کرے۔ لیکن خدا جو درخت لگائے۔ اور ایسا درخت جس پر اس کے بندوں کی رُوحانی اور ہمیشہ کی زندگی کا مدار ہو۔ وُہ اس کی حفاظت کا کوئی انتظام نہ کرے۔ بلکہ اس درخت کو لگا کر چھوڑ دے۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ مذہب کا تعلق براہ راست اللہ تعالےٰ سے ہے۔ اور سچے مذہب کی حفاظت کا کام اس نے اپنے ہی ہاتھ میں رکھا ہُوا ہے۔ اور دُنیا کی تاریخ اس پر شاہد ہے۔ کہ اس نے ہمیشہ ایسا انتظام کیا۔ اور موجودہ زمانہ میں بھی اس نے سچے مذہب کی حفاظت و اشاعت کے لئے اپنا ایک مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہندوستان میں مبعوث فرمایا۔ اور آپ نے آکر دُنیا کو بتایا کہ ؎

میں وُہ پانی ہوں جو آیا آسماں سے وقت پر
میں وُہ ہوں نورِ خدا جس سے ہُوا دن آشکار

آپ تمام عمر لا مذہبوں کو مذہب کی فضیلت اور دیگر ادیان باطلہ کو اپنے سچے مذہب اسلام کی صداقت پرکھنے کے لئے دعوت دیتے رہے۔ تمام عمر آپ نے اسی جہاد میں بسر کر دی۔ اور آج بھی آپ کا قائم کیا ہُوا سلسلہ اور آپ کے جانشین حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز دُنیا کے سامنے اسلام کی صداقت اور برتری خدا تعالےٰ کے تازہ نشانات کے ذریعہ ثابت فرما رہے ہیں اور تمام دُنیا کو دعوت دے رہے ہیں کہ وُہ تمام فوائد اور انعامات جو ایک سچے مذہب کے ذریعہ انسان کو اسی دُنیا میں حاصل ہو سکتے ہیں۔ اسلام میں ہی حاصل ہو رہے ہیں۔ پس وُہ لوگ جو سچے مذہب کی تلاش کی حقیقی تڑپ رکھتے ہیں۔ اور جو چاہتے ہیں کہ انہیں وُہ مذہب نصیب ہو۔ جو انہیں اپنے خالق و مالک تک پہونچا سکے اور اس کی رضا حاصل کرنے کے طریق بتا سکے انہیں احمدیت کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ جس کا مرکز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفسیر کبیر اور مہدی کا خزانہ

قرآن مجید کے تراجم اور تفاسیر کا لکھنا اور شائع کرنا فی نفسہٖ کوئی ایسی بڑی بات نہیں جس پر اس قدر فخر و ناز کیا جائے جیسا کہ امیر منکرین خلافت کو ہے۔ قرآن مجید کے بیسیوں تراجم اور تفاسیر انگریزی و اردو میں مسلمان اور عیسائی مؤلفوں کے موجود ہیں جیسے سیل اور راڈول اور ریورنڈ ویری عبدالحکیم مرتد اور مسٹر پکتھال اور چودھری محمد سرور اور شیخ یوسف علی صاحب پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور کے انگریزی تراجم اور تفاسیر موجود ہیں۔ پس محض ترجمہ و نوٹوں کا شائع کرنا باعث فضیلت نہیں بلکہ اصل فضیلت کی بات یہ ہے۔ کہ قرآن مجید کے نئے نئے حقائق اور معارف بیان کئے جائیں نہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اور نہ ہی خلفائے اربعہ اور ائمہ اربعہ وغیرہ میں سے کسی نے قرآن مجید کی باقاعدہ تفسیر لکھی اور نہ ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھی۔ جس پر عبدالحکیم مرتد نے لکھا۔

”ایسا ہی مفسر اور عالم القرآن ہونے کا دعوےٰ بار بار شائع ہوا۔ مگر کوئی تفسیر آج تک شائع نہ ہوئی۔ کیا تفسیر القرآن آپ کے نزدیک غیر ضروری اور بے فائدہ شے تھی جس کی طرف آپ نے توجہ نہ کی“ جس کا اعادہ پیغامیوں کی طرف سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خلاف بارہا کیا گیا تاہم اللہ تعالےٰ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو باوجود سخت مصروفیت کے تفسیر کبیر کی ایک جلد لکھنے کی توفیق عطا فرمائی اور میں سمجھتا ہوں خدا تعالےٰ کی اس میں یہ حکمت تھی۔ کہ تا غیر مبایعین جو حضور کی جلسہ سالانہ کی تقریروں اور دیگر تحریروں کے سننے اور پڑھنے سے محروم ہیں۔ اور آپ کی ذات بابرکات پر اعتراضات کرنے کے عادی ہیں۔ بیان القرآن مؤلفہ مولوی محمد علی صاحب اور تفسیر کبیر کا موازنہ کر کے معلوم کر سکیں۔ کہ قرآن مجید کے حقائق و معارف بیان کرنے میں دونوں میں سے کسے تائید الٰہی حاصل ہے اور دونوں میں سے کون ہے جس کے قلب و سینہ میں معارف قرآنیہ کا چشمہ جاری ہے۔ جو اس کی زبان اور اس کے قلم کے ذریعہ پیاسوں کی تشنگی بجھانے کا سامان پیدا کرتا ہے۔ نیز اس لئے بھی کہ تا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کہ مصلح موعود کے ذریعہ سے اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہوگا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے وجود باجود میں پورا ہونے کا علم ہو۔

مہدی کا خزانہ

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ جب مہدی موعود ظاہر ہوں گے۔ تو لوگوں میں مال تقسیم کریں گے۔ یہاں تک کہ کسی کو مال و دولت کی احتیاج نہ رہے گی۔ لیکن اس کے مقابل جماعت احمدیہ یہ کہتی ہے۔ کہ مہدی موعود کا کام روحانی خزائن تقسیم کرنا ہے نہ کہ مادی خزائن کو۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی خطبہ الہامیہ میں فرماتے ہیں۔ کہ میں مسلمانوں کے گھروں اور تھیلیوں کو ایمان اور رشد اور ہدایت کے ساتھ بھرنے کے لئے آیا ہوں۔ نہ کہ سونے اور چاندی کے ساتھ۔ جماعت احمدیہ کے اس نظریہ کی صداقت کا قطعی ثبوت تفسیر کبیر پیش کرتی ہے۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز آیت ام یقولون افتراہ الآیۃ کی تفسیر میں آیات مطالبہ مثل کو جمع کر کے فرماتے ہیں ”غرض چاروں جگہ ایک ہی قسم کے مطالبہ کا بیان ہوا ہے۔ یا مطالبہ کا ذکر نہیں لیکن مطالبہ کا جواب دیا گیا ہے۔ پس معلوم ہوتا ہے۔ کہ خزانوں کے سوال اور مطالبہ مثل میں کوئی گہرا تعلق ہے۔ اور وہ یہی تعلق ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کو خزانہ قرار دیا ہے۔ اور مخالفین کے خزانہ کے مطالبہ کا یہ جواب دیا ہے۔ کہ اس کا اصل خزانہ قرآن کریم ہے۔“

ظاہر ہے کہ مہدی موعود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وارث ہیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا خزانہ قرآن کریم ہے اس لئے لازماً ماننا پڑتا ہے کہ مہدی موعود کا خزانہ بھی قرآن کریم ہو۔ اور جب مسلمان اس خزانہ سے محروم ہوگئے۔ تو مہدی موعود اور مسیح موعود کا یہ کام تھا۔ کہ وہ اس خزانہ کی طرف مسلمانوں کو توجہ دلاتے۔ اور اس کے حقائق و معارف کو لوگوں میں تقسیم کرتے۔ پس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جو تفسیر آیت ام یقولون افتراہ الآیۃ کے ماتحت لکھی ہے اس سے مہدی کے خزائن کا مسئلہ قرآن مجید سے ہی حل ہو جاتا ہے

خرق سفینہ

اسی طرح خرق سفینہ کی جو تعبیر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحریر فرمائی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی امت کی دنیا کو بہت سے شرعی احکام مثلاً زکوٰۃ، صدقات، وراثت تحریم ربا وغیرہ کے مسائل سے چھید ڈالا ہے گویا دنیا داروں کی نگاہ میں اپنی قوم کی دنیاوی زندگی تباہ کر دی ہے۔ اور نیکو کاروں کی نگاہ میں قوم کو دنیا کی محبت کے بد اثرات سے اور قوم کو امرا کی غلامی سے بچا لیا ہے۔ یہ تعلیم موسوی سلسلہ کے لوگوں پر سخت گراں گزرتی ہے۔ یہود پر بھی اور نصاریٰ پر بھی!

اس تعبیر کی رو سے سورۂ کہف میں یاجوج ماجوج کی جنگوں اور تباہی و ہلاکت کی خبر دینے سے پہلے خرق سفینہ کے ذکر کی اہمیت بالکل واضح ہو جاتی ہے۔ سورۂ بنی اسرائیل میں یہود کا ذکر ہے۔ اور سورۂ کہف میں عیسائیوں کا۔ اور دونوں کی تباہی اور جنگوں میں مبتلا ہونے کا باعث اس خرق سفینہ کے واقعہ میں بتایا گیا ہے۔ اور جیسا کہ ماہرین سیاست سے مخفی نہیں۔ یورپین جنگوں کا اصل باعث اقتصادیات ہیں۔ یا دوسرے لفظوں میں دنیاوی مال و دولت اور مادی خزائن کے جمع کرنے کی خواہش اور سرمایہ داری ہے۔ پس خرق سفینہ کے واقعہ میں بتایا گیا۔ کہ حضرت موسےٰ نے جس امر پر اپنی قوم کی نمائندگی کرتے ہوئے اعتراض کیا۔ اسی میں دنیا کی بہتری تھی۔ اور وہی بات امن عالم کی عمارت کے لئے بنیادی پتھر تھی۔ اور اس میں یہ پیشگوئی تھی۔ کہ جس نظام میں یہودی اور عیسائی اپنی دنیاوی زندگی کی بہتری اور نجات خیال کریں گے۔ یعنی سرمایہ داری اور مادی خزائن کی خواہش وہی ان کی تباہی اور ہلاکت اور ان کی زندگی کو تلخ بنانے کا موجب ہوگی۔ اور اب دنیا دیکھ لے گی۔ کہ دنیا کی بہتری آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بیان کردہ اقتصادی نظام کو قائم کرنے میں ہے۔ ورنہ اس کے بغیر امن عالم کی خواہش ایک خواب ہے جو کبھی شرمندۂ تعبیر نہ ہوگی۔

الغرض تفسیر کبیر میں کثرت سے نئے نئے حقائق اور معارف پائے جاتے ہیں۔ جو بہت سے دیگر مسائل کے حل کے لئے بھی کلید کے طور پر ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمارے امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی عمر میں برکت دے۔ اور ہمیں زیادہ سے زیادہ قرآن مجید کے حقائق و معارف سے متمتع ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین

خاکسار جلال الدین شمس از لنڈن

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد

مبارک ہو مبارک مہدی آخر زماں آیا
خدائے پاک کی رحمت کا وہ لیکر نشاں آیا

قدم لینے کو دوڑے حور و غلماں باغ جنت سے
کچھ اس انداز سے فخر حسینان جہاں آیا

مہ و انجم بھی دیتے ہیں نوید آمد مہدی
شہادت بارہا دینے کو اس کی آسماں آیا

خوش الحان طائروں نے یہ چمن میں نغمہ خوانی کی
مسرت کا سماں آیا۔ مسرت کا سماں آیا

ہوئے تھے مشتاق دیدار رخ زیبا پکار اٹھے
خوشا راحت رساں بن کر مسیح قادیاں آیا

گلستان محمد پر مسلط تھی خزاں لیکن
وہ آیا اور لے کر اک بہار جاوداں آیا

یکایک نخل ایماں میں ہوئے برگ و ثمر پیدا
کہ جب وہ گلشن احمد کا بن کر باغباں آیا

مکاں سے لامکاں تک جلوہ افشانی کا چرچا تھا
چراغ طور کی صورت وہ جب سحر البیاں آیا

مٹایا ظلمتوں کو جس نے وہ ماہ مبیں چمکا
بہایا بدعتوں کو جس نے وہ سیل رواں آیا

بڑھائے مرتبے دنیا میں جس نے حق پرستوں کے
کرم فرمائیاں کرتا ہوا وہ مہرباں آیا

نہ آئے گا نظر کوئی بھی اب گم کردۂ منزل
منازل کا پتہ دیتا امیر کارواں آیا

کہاں ہیں گوہر ایماں کے شائق انہیں کہہ دو
ادھر آئیں ادھر دیکھیں کہ کوئی درفشاں آیا

اٹھا اے محمود ناچاروں کو پیغام مسرت دے
غریبوں کا نگہباں۔ عاجزوں کا پاسباں آیا

تحریک جدید سال ہشتم کا مالی جہاد

ہر مجاہد کو اس سال میں کم سے کم ایک ماہ کی آمد ادا کرنے کی تحریک

اللہ پاک کے "موعود خلیفہ" کے حضور سے تحریک جدید سال ہشتم کے مالی مطالبہ کی پُر زور تحریک شائع ہو چکی ہے۔ جماعت قادیان کے جس قدر وعدے اب تک پیش ہوئے ہیں۔ ان میں گذشتہ سال سے تو ہر ایک نے اضافہ کیا ہے۔ مگر ایک تعداد ایسی بھی ہے جس نے اپنی ایک ماہ کی آمد کے برابر یا اس سے بھی بڑھا کر دیا ہے۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اس تحریک میں چاہتے ہیں کہ احباب قربانی کی رُوح کو مدِنظر رکھتے ہوئے۔ کم سے کم ایک ماہ کی آمد تک تو ادا کریں۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قربانیاں تو خدا کے فضل سے ایسی بے مثال ہیں۔ کہ وہ جماعت کے لئے ہمیشہ ہی اسوہ کا کام دیتی ہیں۔ صدر انجمن احمدیہ کے کارکن بھی سال ہشتم میں ایک ماہ کی آمد سے بھی زیادہ بڑھا کر دے رہے ہیں چنانچہ (۱) مولانا مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوت و تبلیغ گذشتہ سات سال سے متواتر اضافہ کرتے ہیں۔ اور آٹھویں سال میں آپ کا وعدہ -/۳۱۵ روپیہ کا ہے۔ جو ان کی ایک ماہ کی آمد سے ۳۷ فیصدی اضافہ کے ساتھ ہے۔ یہی نہیں کہ اس سال آپ نے یہ اضافہ کر دیا ہے۔ بلکہ آپ گذشتہ سالوں سے اسی طرح دیتے آرہے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

(۲) منشی عبد الخالق صاحب کارکن بیت المال تحریک جدید میں ابتدائے تحریک سے ایک ماہ کی رقم تیس روپیہ کے ادھر ادھر دیتے چلے آئے ہیں۔ خطبہ سُننے کے معاً بعد لکھتے ہیں۔ حضور! آج کے خطبہ جمعہ سے ایک خاص تبدیلی اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیدا ہوئی۔ دل میں تحریک ہوئی۔ کہ خطبہ جمعہ میں ہی سال ہشتم کا وعدہ پیش حضور کروں۔ مگر خطبہ میں بولنا گناہ ہے۔ اس لئے خاموش رہا۔ اب سال ہشتم کیلئے دو ماہ کی تنخواہ ساٹھ روپیہ کا وعدہ پیش حضور ہے۔ برائے خدا شرف قبولیت بخشیں۔ دعا فرما دیں اللہ تعالیٰ جلد ادا کرنے کی توفیق دے۔

(۳) قاری محمد امین صاحب لکھتے ہیں۔ سال ہشتم کیلئے سابقہ رفتار کے مطابق وعدہ -/۳۴ ہونا چاہیئے۔ مگر حضور کے کل والے خطبہ کے پیشِ نظر اپنی ایک ماہ کی پوری آمد جو -/۳۹ ہے۔ بطور وعدہ پیش حضور ہے۔

(۴) مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی باوجود مالی مشکلات میں مبتلا رہنے کے تحریک جدید کے اُس عہد کو جو وعدوں کے متعلق پہلے سال سے بڑھاتے چلے آتے ہیں۔ قائم رکھتے رہے ہیں۔ آپ نے سال ہشتم میں -/۷۰ کا وعدہ حضور کے پیش کیا ہے جو آپکی کارکنی کے زمانہ کی ایک ماہ کی آمد ہے۔

(۵) بزرگ بھائی عبد الرحیم صاحب محلہ دار الرحمت نے پہلے سال سے ہی اپنی پنشن سے دوچند کے قریب سے شروع کیا تھا۔ اور اس میں ہر سال اضافہ کرتے ہوئے اپنی پنشن کی آمدنی جو تین ماہ کے برابر ہے۔ سال ہشتم میں دینا شروع کر دی ہے جو احباب -/۵۰ روپیہ کے اندر ماہوار پانیوالے ہیں۔ آج وہ کم سے کم رقم دیتے ہوئے اسے بڑھا رہے ہیں۔ وہ بھائی صاحب اور اوپر کی مثالوں سے سبق حاصل کریں۔ اور اس سال میں اپنی قربانیوں میں مزید اضافہ کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور سے زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کرنیوالے ہوں۔ تحریک جدید کے مجاہدین کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے صدیوں کے بعد موقعہ عطا فرمایا ہے یہ وقت ایسا نہیں کہ جماعت احمدیہ اسے یوں ہی رائیگاں جانے دے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو جائے۔ جس طرح یہ بات درست ہے۔ کہ نبی روز روز نہیں آتے۔ اسی طرح یہ بھی درست ہے کہ "موعود خلیفہ" بھی روز روز نہیں آتے"۔ پس ہر احمدی کو "موعود خلیفہ" کی اس آواز پر لبیک لبیک یا امیر المومنین کی صدا بلند کرتے ہوئے قربانیوں کے میدان میں آگے سے آگے بڑھ جانا چاہیئے۔

مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر نے اس سال میں -/۱۳۰ کا وعدہ فرمایا جو آپکی ایک ماہ کی پنشن و آمد کے برابر ہے۔ پنشنر احباب کو دیکھ لینا چاہیئے کہ جب انکے ایک دو نہیں بلکہ بہت سے بھائی اپنی ایک ماہ کی آمد سے بھی بڑھ کر دے رہے ہیں تو انہیں بھی پیچھے نہیں رہنا چاہیئے۔ کیونکہ جو لوگ اس راستہ میں مشکلات کی پروا نہیں کرینگے اور مصیبتوں پر ثابت قدم رہینگے۔ وہی ہیں جو اپنے عمل سے ثابت کر دینگے کہ وہ آئندہ نسلوں میں عزت کے ساتھ یاد رکھے جانے کے مستحق ہیں"۔

"مجبوریاں سب کے لئے ہوتی ہیں۔ اگر ایک شخص پیچھے ہٹے اور دوسرا ان ہی حالات میں سے گذرتے ہوئے ثابت کر دے کہ اس نے قدم پیچھے نہیں ہٹایا تو یہ اس بات کا ثبوت ہوگا۔ وہ لوگ جنہوں نے کہا ہے کہ ہم مجبور ہیں انہوں نے غلط کہا تھا۔ کیونکہ ان ہی حالات میں سے گذرتے ہوئے دوسروں نے قربانی کی اور وہ کامیاب ہوگئے"۔

پس پنشنر احباب کو بھی خاص توجہ کرنی چاہیئے سید صادق علی صاحب محلہ دار العلوم پنشنر کا وعدہ -/۱۸۹ ہے۔ آپ اسوقت پنشن پر آچکے تھے جبکہ اسلام اور احمدیت پر اپنے سارے لاؤ لشکر سمیت دشمن حملہ آور ہوا اور خدا کے "موعود خلیفہ" نے منشاء الٰہی کے ماتحت "تحریک جدید" کے مطالبات کئے۔ آپ نے اپنی ایک ماہ کی پنشن سے بھی بڑھا کر ایک سو روپیہ دیا۔ اور اسی کو آپ ہر سال بڑھاتے جاتے ہیں آٹھویں سال کی رقم آپنے دیکھ لی جو پنشن -/۹۰/۱۲ سے دوچند سے بھی زیادہ ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ میں فرمایا کہ احباب کوشش کریں کہ ان کے وعدے ۳۱ مارچ تک ادا ہو جائیں۔ جو لوگ ۳۱ مارچ تک ادا کرینگے وہ سابقون کی فہرست میں ہونگے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا عطیہ بھی خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے کے معاً بعد عطا فرمایا۔ پس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اسی اقتدا میں سید صادق علی صاحب نے بھی اپنا آٹھویں سال کا وعدہ اسی وقت ادا فرما دیا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ

ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ڈلہوزی۔ جس وقت سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے پانچویں سال کی قربانیوں کا مطالبہ فرمایا۔ تو ڈاکٹر صاحب ایبے سینیا میں تھے۔ آپ نے اس وقت ہی پانچ سو شلنگ سے شروع کر کے دس شلنگ اضافہ کرتے ہوئے اس سال کا وعدہ حضور کے پیش فرمایا۔ اس کے ایک سال بعد ہندوستان تشریف لے آئے۔ باوجود کہ آپ نے اس وقت ایک معقول آمدنی پر وعدہ کیا تھا۔ اب ہندوستان میں اس وقت ایسی آمدنی نہیں۔ اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ اس سے بھی زیادہ عطا فرما دے۔ اس وعدہ میں کمی نہیں کی۔ ساتویں سال کے ۵۲۰ شلنگ ادا کر دیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اسی طرح آپ کی اہلیہ صاحبہ نے اسی آمد کے خیال پر وعدہ کیا۔ چنانچہ ساتویں سال میں ان کا وعدہ -/۴۳ روپیہ تھا جو پورا ہوگیا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

وہ احباب جو برائے نام قرض یا کمی آمد ہونے پر عذر کر جاتے ہیں۔ یا ادا کرنے میں پہلو تہی کرتے ہیں۔ وہ اس جوان ہمت کی قربانی کو دیکھیں۔ اور اپنے تحریک جدید کے چندے میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کرتے ہوئے رضاء الٰہی حاصل کریں۔

خدا کے فضل سے خطبہ شائع ہوگیا ہے۔ جماعتوں کے کارکن اور براہ راست وعدہ کرنے والے افراد یہ نوٹ کر لیں کہ ان کے وعدے جہاں گذشتہ سال سے بہت بڑھ چڑھ کر ہوں۔ اور کارکن احباب کوشش کریں کہ ان کی جماعت کے ہر فرد کا چندہ ان کی ایک ایک ماہ کی آمدنی کے برابر ہو جائے۔ وہاں یہ بھی یاد رکھیں کہ وعدوں کی فہرستیں ۲۰ دسمبر تک حضور کے پیش ہو جائیں۔ کیونکہ اصل تاریخ سابقون میں آنے کی ۲۰ دسمبر ہی ہے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

تقرر

سردار نذر حسین صاحب کی جگہ منشی شجاعت علی صاحب کو اضلاع جالندھر، ہوشیارپور، لدھیانہ و فیروزپور کی جماعتوں کیلئے انسپکٹر بیت المال مقرر کیا

دستور الارتقاء سورۃ بنی اسرائیل کی لطیف تفسیر کے متعلق حضرت مولانا شیر علی صاحب بی اے فرماتے ہیں "یہ ایک نہایت ہی مفید تصنیف ہے سلسلہ کی صداقت کا خاص نشان ہے۔ کتاب مذکور ایک دلکش اور عام فہم پیرایہ میں لکھی گئی ہے اور ہر ایک طالب حق پر اسلام اور قرآن کی فضیلت دوسرے تمام مذاہب الہامی کتب پر ثابت کرتی ہے۔ میرے ایک دوست بھی اس کتاب کے بڑے مداح ہیں۔ انکی رائے میں بھی یہ کتاب ہر ایک عالم مناظر مفسر مصنف احمدی و غیر احمدی و غیر مسلم کیلئے مفید ہے" قیمت ۱۲ ملنے کا پتہ عبد اللطیف معلم المجاہدین قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

چودھری علی محمد صاحب حال ساکن راجپورہ متصل پھیرو چیچی کو نظارت ہذا نے متعدد بار قادیان میں بعض ضروری امور کے سلسلہ میں بلایا ہے۔ مگر وہ باوجود اطلاعیابی کے حاضر نہیں آتے۔ مثال کے طور پر نظارت ہذا کی چٹھیوں کے نمبر درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ جن کے ماتحت ان کو بلایا جاتا رہا ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ انہوں نے ان میں سے ایک کی بھی تعمیل نہیں کی۔

(زیر ۲۸۴/۲۶-۵-۴۱ ، ۲۸۵/۲۶-۵-۴۰ ، ۷۴۳/۲۸-۷-۴۰ ، ۱۶۷۰/۱۷-۸-۴۰ ، ۹۰۰/۲۱-۱۰-۴۰)

اب بذریعہ اخبار ان کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اگر وہ ۱۵ ۱۲/۲۰ تک نظارت ہذا میں حاضر نہ ہوں گے۔ تو نظارت ہذا ان کے خلاف مناسب کارروائی کرنے پر مجبور ہوگی۔

نوٹ:- قریب کی جماعت کا جو دوست یہ اعلان پڑھے وہ چوہدری علی محمد صاحب کو اس سے مطلع کردے۔

ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان

شباکن

شباکن کیا ہے۔ یہ ایک نئی دوائی ہے۔ جو کہ بخار کا نہایت مجرب اور تیر بہدف علاج ہے۔ اس دوا نے کونین کی ضرورت سے آپکو آزاد کر دیا ہے۔ کونین کھانے سے ایک طرف بخار ٹوٹتا تھا۔ تو دوسری طرف مریض کی کمر بھی ٹوٹ جاتی تھی جسم کانپتا تھا سر میں چکر آتے تھے۔ رنگ زرد ہو جاتا تھا۔ سید ھا کھڑا نہ ہوا جاتا تھا۔ معدہ خراب ہو جاتا تھا۔ شباکن میں ان میں سے کوئی نقص نہیں ہے۔ سر میں نہ چکر آتے ہیں۔ نہ ضعف ہوتا ہے۔ نہ ہاضمہ خراب ہوتا ہے نہ جسم کانپتا ہے۔ بلکہ معدے اور دل کو مضبوط کرتی ہے۔ اور پیشاب و پسینہ خوب کھول کر لاتی ہے۔ اور بخار بغیر تکلیف کے پیدا ہونے کے اتر جاتا ہے۔ کونین سے تلی اور جگر کو نقصان پہنچتا ہے۔ جگر اور تلی کے مریض اس سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ مگر شباکن تلی اور جگر کا علاج ہے۔ اس سے تلی دور ہوتی ہے۔ اور جگر کی اورام جاتی رہتی ہیں۔ اور خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ شباکن بچوں کے لئے بھی اکسیر ہے۔ بغیر اس کے کہ کونین کی طرح ان کے خوبصورت چہروں کو زرد بنا دے۔ یہ ان کے خون میں خرابی پیدا کئے بغیر ان کے بخار کو اتار دیتی ہے۔ شباکن کو اگر آپ بخار سے پہلے شباکن کا استعمال کرائیے۔ تاکہ ان کی ننھی سی جان بخار کے حملہ سے کمزور نہ ہو جائے۔ یہی دن بچوں کے بڑھنے کے ہوتے ہیں۔ ان کو امتحان میں نہ ڈالیئے۔ ان کی صحت کو محفوظ رکھیئے۔ پھر دیکھیئے وہ کس طرح دن اور رات صحت میں ترقی کرتے ہیں۔

شباکن ایک بے نظیر دوا ہے۔ قیمت سو خوراک ایک روپیہ

ملنے کا پتہ:- دواخانہ خدمتِ خلق قادیان (پنجاب)

مشتاقانِ بدر جلد توجہ فرمائیں

بدر کا پرانا سٹاک ہم نے خرید کر بڑی محنت سے ترتیب دیکر کچھ جلدیں مکمل کرلی ہیں۔ جلد ۱۹۰۷ء کی۔ وہ فائل کچھ زیادہ تعداد میں موجود ہے۔ جس میں نہایت ہی بابرکت خزانہ ہے۔ جلدی کریں بہت تھوڑی تعداد میں موجود ہیں۔ قیمت صرف پانچ روپے فی جلد۔ مجلد پوری ساڑھے چھ روپے۔ ان کے علاوہ "الفضل" کے مکمل پچیس سالہ تین سیٹ ریویو اردو چالیس سالہ دو سیٹ، تشحیذ الاذہان دو سیٹ برائے فروخت وصول ہوئے ہیں۔ بہت رعایتی قیمت پر دیئے جائیں گے۔ قیمت کا فیصلہ بذریعہ خط وکتابت کیا جاسکتا ہے۔

احمدی بہنیں اور بچیاں مندرجہ ذیل لطیف کتابیں حاصل کر کے یقیناً خوش ہوں گی

ماسٹر احمد حسین صاحب فرید آبادی مرحوم کی مشہور و معروف کتابیں۔ پنجاب کی سوغات۔ اذکھی استانی اول و دوم۔ صبر کا اجر۔ صفیہ کا خطبہ رسول مقبول۔ اسباق الاخلاق۔ نرالی سہیلی۔ اتالیق پانچ حصے وغیرہ ہمارے پاس موجود ہیں ان کی اصل قیمت اڑھائی روپے بنتی ہے۔ لیکن ہم نے صرف بے جلد تیرہ کتابیں ایک روپیہ مجلد عہ مقرر کی ہے۔ صرف چالیس سیٹ ہیں۔ علیحدہ علیحدہ بھی یہ کتابیں نصف قیمت پر مل سکتی ہیں۔

علاوہ انکے مندرجہ ذیل سیکنڈ ہینڈ کتابوں کا ذخیرہ بھی موجود ہے!

کلام امیر یعنی حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی ۱۰۸ صفحہ کی نایاب ڈائری۔ اصل قیمت تین روپے رعایتی عہ

حیات بسمل و خاتم النبیین یعنی مرزا بسمل صاحب مرحوم کا عارفانہ منظوم کلام فارسی ہر دو اصل قیمت ۱۲/ رعایتی ۶/

نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی	نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی
الفضل کا خاتم النبیین نمبر سات عدد جوبلی نمبر	دو روپیہ	.	الف فیصل منشا	۶/	۲/
تحقیق الادیان ہر دو حصہ	عہ	۸/	صداقت مرہیہ	۸/	۳/
معین المبلغین	۸/	۳/	ترکیب بند صادق	۴/	۲/
اسلامی اصول کی فلاسفی گورمکھی و ہندی ہر عدد	۱۳/	۵/	المسیح الموعود انا می اکبر اپچاس روپے	۶/	۱/
خیالات در بارہ مستورات	۲/	۱/	مکاشفات ربانی	۸/	۲/
تین ضروری مضامین کتب ہندی پر ہر دو	۴/	۲/	تبلیغی ڈھرے ہر سہ حصص	۴/	.

ان کے علاوہ کئی قسم کے پنجابی منظوم رسالے نصف قیمت پر۔ اور علاوہ اس کے ہر قسم کی پرانی کتابوں کی خرید و فروخت ہر وقت ہوتی ہے۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ وی۔ پی کی صورت میں ۱/۴ کل کا پیشگی۔

عبدالعظیم جلد ساز و کتب فروش قادیان

سالہا سال کی محنت صدہا روپیہ کی لاگت کے ناظر صاحب تصنیف کی اجازت سلسلہ مقتدر عالم کی صحت کے بعد جو نادر و نایاب کتاب

"کلید ترجمۂ قرآن مجید"

نام سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کو آپ خریدیں یا نہ خریدیں۔ لیکن ایک بار دوکان پر تشریف لاکر ضرور ملاحظہ فرمادیں۔

دفتر گلدستۂ تعلیم الدین احمدیہ بازار قادیان شریف

اکسیر اٹھرا الغنی گودھری

حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کے اسم گرامی سے شاید ہی کوئی شخص ناواقف ہو۔ آپ طبابت جسمانی میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے یکتا تھے۔ آپ نے اٹھرا کی بیماری کا نسخہ تجویز فرما کر دنیائے طب پر ایک عظیم الشان احسان کیا ہے۔ ہم نے یہ نسخہ اکسیر اٹھرا کے نام سے تیار کیا ہے۔ جن مستورات کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو۔ یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کیلئے اکسیر اٹھرا لاثانی دوا ہے۔ اولاد ایسی نعمت کے حصول کیلئے چند پیسے خرچ کرنے سے دریغ نہ کریں۔ قیمت ایک روپیہ فی تولہ مکمل خوراک گیارہ تولے قیمت دس روپے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ستر کتب کا سیٹ صرف پچیس ۲۵ روپے میں بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے طلب فرمائیں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری گذارش

بعض اصحاب نے "الفضل" کے دی۔پی روکنے کے متعلق دیر سے اطلاعات ارسال فرمائی ہیں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ دی۔پی ارسال کئے جا چکے ہیں۔ لہذا وہ دی۔پی وصول فرما کر ممنون فرمائیں۔

جن اصحاب نے جلسہ سالانہ پر چندہ ادا فرمانیکا وعدہ کیا ہے۔ وہ براہ کرم اپنے وعدہ کے مطابق جلسہ کے موقعہ پر ضرور ادائیگی فرما دیں۔

اس وقت اخبار نہایت نازک دور میں سے گذر رہا ہے۔ لہذا احباب سے توقع ہے۔ کہ وہ چندہ کی ادائیگی میں تساہل نہ فرمائیں گے۔

(مینیجر)

اکسیر اکبر

یہ سونے کے کشتہ۔ کستوری۔ عنبر۔ موتی۔ یاسمین وغیرہ جیسی بہا قیمتی اجزا کا بہترین مرکب ہے۔ اسکی موجودگی نے طبی دنیا میں ایک نئی روح پھونک دی ہے۔ ضعف دل ضعف دماغ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف ہاضمہ۔ ضعف بصر۔ قبل از وقت بالوں کا سفید ہو جانا۔ دل کی دھڑکن۔ سر کا چکرانا۔ آنکھوں میں اندھیرا آنا۔ اداسی سستی ذیابیطس وغیرہ غرضیکہ جملہ کمزوریوں کے لئے تیر بہدف۔ فرحت اور تازگی بخشنے دل میں نئی امنگ۔ اعضاء میں نئی ترنگ۔ طبیعت میں نئی جولانی پیدا کرنے کمزور کو زورآور اور زور آور کو شاہ زور نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانے کیلئے یہ اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ جس کا اثر دیرپا اور مستقل ہے۔ بڑے بڑے تجربہ کار ڈاکٹر بھی اس کی خوبیوں کے گیت گا رہے ہیں۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت بیس روپے۔ محصولڈاک علاوہ۔

ڈاکٹر صاحبان اکسیر اکبر کے ہی گیت گا رہے ہیں

جناب ڈاکٹر شیر محمد صاحب عباسی اسسٹنٹ سرجن فورٹ لاکھارٹ ضلع کوہاٹ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اکسیر اکبر کی ایک ماہ کی خوراک جو آپ سے منگوائی تھی۔ ایک مریض کو جسکی عمر ۵۵ سال سے تجاوز کر چکی تھی۔ اور جس کو کمزوری تقریباً عرصہ پچیس سال سے تھی۔ استعمال کرائی گئی۔ استعمال کے بعد حیرت انگیز تبدیلی اس کے جسم میں رونما ہوئی۔ جو سینکڑوں مقوی ادویہ کے کھلانے سے بھی آج تک نہ ہوئی تھی۔ یعنی اکسیر اکبر کے استعمال سے اسکی صحت ایسی ہو گئی۔ جیسے اٹھارہ سالہ نوجوان کی چڑھتی جوانی کا عالم ہوتا ہے۔"

اکسیر اکبر کے ذریعہ خداوند کریم نے مجھے دوبارہ زندگی بخشی

جناب خان صاحب محمد روشن خان صاحب انسپکٹر پولیس دیناج پور سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میرے پاس وہ الفاظ نہیں۔ کہ جن سے میں آپ کا شکریہ ادا کروں۔ آپ کی مرہون اکسیر اکبر کے ذریعہ خداوند کریم نے مجھے دوبارہ زندگی عطا فرمائی الحمدللہ۔ اب کامل صحت ہے۔ اور اکسیر اکبر کے استعمال سے طاقت بدنی اپنی اصلی حالت پر آگئی ہے۔ میں آپ کا بے حد شکرگذار ہوں"۔

بے حد فائدہ ہوا

جناب مولانا عبدالمجید خاں صاحب پنشنر سپرنٹنڈنٹ دار ججے پور ضلع کٹک سے لکھتے ہیں۔ کہ "میری عمر اس وقت قریباً ساٹھ سال کی ہے۔ پچھلے دنوں میں نے آپ سے ایک شیشی اکسیر اکبر نامی دوائی کی منگوائی تھی۔ استعمال کی۔ بے حد فائدہ ہوا۔ بلاشبہ یہ بہت ہی مقوی دوا ہے۔ براہ کرم بوالپسی ڈاک ایک شیشی اور اکسیر اکبر کی اور ایک شیشی اکسیر البدن و اکسیر معدہ بذریعہ وی پی بھیج کر شکریہ کا موقعہ دیجئے۔ اکسیر اکبر اور اکسیر معدہ کی تو مجھے خود ضرورت ہے۔ اور اکسیر البدن ایک دوست کے لئے منگوا رہا ہوں"۔

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

وصیت

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۵۹۹۷:۔ منکہ ماسٹر محمد یوسف ولد میاں علی محمد صاحب قوم ارائیں پیشہ مدرسی عمر ۳۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۲ء ساکن سیدوالا ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۱ یہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت حسب ذیل ہے۔ میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ ہمارا ایک مکان مشترکہ چار بھائیوں کا سیدوالا میں ہے۔ اس کی قیمت قریباً ساٹھ روپے ہو۔ جس میں میرا حصہ ۱۵ روپے اس کا ۱/۱۰ حصہ ادا کر دونگا۔ (۲) میرے والد صاحب کا نصف مربعہ زمین چک نمبر ۵۸ ضلع لائلپور میں ہے۔ اس میں بھی میں چوتھے حصہ کا مالک ہوں۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ (۳) میرے پاس ایک راس بھینس ہے جس کی اندازاً قیمت ۴۰ روپے ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت مبلغ ۴ روپے ادا کر دونگا۔ (۴) میں ماہوار مبلغ ۱۸ روپے تنخواہ لیتا ہوں۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ جو ماہوار ادا کرتا رہونگا۔ کل مبلغ ۔/۸/۵ ایک سال تک ادا کر دونگا۔ اگر میرے مرنے کے بعد مذکورہ بالا جائیداد کے علاوہ اور بھی کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع الدعاء۔ العبد

رشتوں کی ضرورت

حضرت مسیح موعودؑ کے صحابی جو کہ ایک مخلص و شریف خاندان سے ہیں۔ ان کی تین لڑکیوں اور ایک لڑکے کیلئے رشتے مطلوب ہیں۔ لڑکیاں صاحب سیرت و صورت۔ تندرست۔ پڑھی لکھی سلائی اور دستکاری و جملہ امور خانہ داری سے واقف ہیں۔ عمر علی الترتیب ۱۷۔۲۳۔۲۷ سال ہے۔ رشتے مخلص مبائع نوجوان صاحب روزگار اور تعلیمیافتہ شریف احمدی خاندان سے ہوں۔ لڑکا خوبصورت تعلیمیافتہ نوجوان معقول تنخواہ پر اچھی گورنمنٹ سروس میں ہے۔ جس کیلئے لڑکی تعلیمیافتہ خوش سیرت و صورت امور خانہ داری سے واقف اور مخلص خاندان سے ہو۔ صوبہ پنجاب صوبہ سرحد کے رشتوں کو ترجیح دی جائیگی۔ جملہ خط و کتابت بنام م۔ معرفت مرزا غلام حیدر صاحب وکیل امیر جماعت احمدیہ نوشہرہ صوبہ سرحد

محترمہ بیگم صاحبہ نواب محمد علی خانصاحب آف مالیر کوٹلہ کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو!

آپ کی فیسرین کریم میں نے ایک عزیز کو منگا کر دی تھی۔ جنکا چہرہ مہاسوں کیلوں کی کثرت سے ایسا معلوم ہوتا تھا۔ گویا چیچک نکلی ہوئی ہے۔ اور اس قسم کے ہٹیل ہو گئے تھے۔ کہ کوئی علاج کارگر نہ ہوتا تھا۔ مہاسوں کے انجکشن بھی کروا چکی تھیں۔ مگر میں خوشی سے اب یہ لکھنے کے قابل ہوں۔ کہ خدا کے فضل سے فیسرین کریم نے یہ اثر دکھایا ہے۔ کہ ان کا چہرہ مہاسوں سے پاک ہے۔ اور داغ بالکل معدوم ہو چکے ہیں۔ بلکہ رنگ بھی پہلے سے نکھر آیا ہے۔ اور اب بھی وہ اس خوف سے کہ دوبارہ پھنسیوں کا دورہ نہ ہو جائے اسے برابر استعمال کئے جاتی ہیں۔ اور آپ کی وہ ممنون ہیں۔

فیسرین کریم بلاشبہ کیلوں چھائیوں اور بدنما داغوں الغرض چہرہ اور جلد کی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ خوبصورت بناتی ہے۔ خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔ محصولڈاک بذمہ خریدار۔ ہر جگہ بکتی ہے۔ اپنے شہر کے جنرل مرچنٹس اور مشہور دوافروشوں سے خریدیں۔

وی۔پی منگوانے کا پتہ:۔ فیسرین فارمیسی گکھڑ پنجاب

حب اٹھرا
اٹھرا اسقاط کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے جکیم نظام جان شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوائی کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ۸ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن۔ ۹ر دسمبر۔ ایک نیوز ایجنسی نے منیلا سے خبر دی ہے۔ کہ جاپانی فوجیں لوبانگ کے جزیرہ میں جو منیلا سے ساٹھ میل جنوب مغرب کو ہے۔ اتر پڑی ہیں۔ کچھ لوزاں کے جزیرہ میں بھی اتری ہیں۔ جاپانی ہوائی جہاز فلپائن کے دوسرے جزائر پر بھی شدید حملے کر رہے ہیں۔ ایک امریکن طیارہ بردار جہاز پر بھی بم برسائے گئے۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ جزیرہ ہوائیں کے آس پاس امریکن جہاز زبردست کارروائیاں کر رہے ہیں۔ کئی جاپانی طیارے اور آبدوزیں تباہ کر دی گئی ہیں۔ ملایا میں کوٹا مارو کے آس پاس لڑائی ہو رہی ہے۔ کل صبح انگریزی فوجیں برما سے بڑھتی ہوئی تھائی لینڈ کی سرحد کو پار کر گئیں۔

بنکاک۔ ۸ر دسمبر۔ سیام ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ پانچ گھنٹہ کی شدید مزاحمت کے بعد سیامی فوجوں کو جنگ بند کر دینے کا حکم دیا گیا۔ جاپان اور سیام میں ایک معاہدہ ہو گیا ہے۔ جس کی رو سے جاپانی فوجوں کو سیام میں سے گذرنے کے لئے رستہ دیدیا گیا ہے۔ چنانچہ وہ سیام میں داخل ہو رہی ہیں۔

لنڈن۔ ۸ر دسمبر۔ پہلے ہی ہلہ میں جاپان نے بحرالکاہل میں سولہ مقامات پر بیک وقت حملہ کیا۔ جزیرہ ہوائی کے صرف ایک مقام ہونولولو پر جاپانی بمباری سے ڈیڑھ ہزار امریکن ہلاک ہو گئے۔ اور قریباً اتنے ہی زخمی ہوئے۔ شنگھائی پر جاپانیوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔ ہانگ کانگ کو گھیرے میں لیا جا رہا ہے۔ شمالی ملایا میں دو مقامات پر جاپانی فوجیں اتریں۔ سنگاپور سے یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ان کا صفایا کیا جا رہا ہے۔

منیلا۔ ۸ر دسمبر۔ امریکہ کے ایشیائی بیڑے کے کمانڈر نے اعلان کیا ہے کہ پیکن میں امریکہ کی بحری فوجوں نے مجبور ہو کر ہتھیار ڈالدیئے۔ کیونکہ لڑنے کا کوئی فائدہ نہ تھا۔ امریکن گورنمنٹ کے اعلان کے مطابق ہوائی میں ایک ۳۲ ہزار ٹن کا امریکن جنگی جہاز۔ ایک تباہ کن جہاز اور گیارہ فوج بردار جہاز پرل کی بندرگاہ میں ڈوب گئے۔

ڈبروگڈھ۔ ۸ر دسمبر۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ برما سے یہ اطلاع بھیجی گئی ہے کہ بروز شنبہ بوقت ساڑھے نو بجے ایک جاپانی ہوائی جہاز آسام کیطرف جاتا دیکھا گیا۔

لنڈن۔ ۸ر دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ فلپائن میں ایک جگہ صرف ایک بم سے ۵۰۰ اشخاص ہلاک ہو گئے۔

دہلی۔ ۸ر دسمبر۔ ایک فوجی افسر کا بیان ہے۔ کہ ہندوستان کو شمال مشرق سے اگر خطرہ ہو سکتا ہے تو فضائی حملہ کا۔ لیکن اگر جاپان نے سیام میں قدم جما لئے۔ تو مشرقی ہندوستان کے لئے خطرہ بڑھ جائیگا۔ کلکتہ اور سیام کے درمیان قریباً ۱۸ سو میل کا فاصلہ ہے۔ اتنا لمبا فاصلہ کوئی اکا دکا ہوائی جہاز ہی طے کرے تو کر سکتا ہے۔ باقی حصوں پر کسی وقت بھی ایسے بحری جہاز حملہ کر سکتے ہیں۔ جن کے ہمراہ ہوائی جہاز ہوں۔ ہندوستان کا ساحل بہت لمبا ہے۔ اور ایسے حملے ممکن ہیں۔ مگر ان سے کوئی قابل ذکر نقصان نہیں ہو سکتا۔ صرف پریشان کرنا مقصود ہوگا۔

القرہ۔ ۹ر دسمبر۔ بحری حلقوں کی رائے ہے کہ جاپان کی آبدوزیں اور جنگی جہاز پانامہ کے پانیوں میں گشت کر رہے ہیں۔ اور ایک امریکن جہاز کو غرق کر چکے ہیں۔

لنڈن۔ ۹ر دسمبر۔ سوویٹ انفارمیشن بیورو کے ڈپٹی چیف موسیو لوزوسکی نے اعلان کیا ہے کہ روس جاپان کے ساتھ امریکہ و برطانیہ کی جنگ میں غیر جانبدار رہیگا۔ جاپان گورنمنٹ نے سوویٹ گورنمنٹ کو یقین دیا ہے کہ وہ اس پر حملہ نہ کرے گی۔

دہلی۔ ۹ر دسمبر۔ مشہور فوجی مبصر میجر ایلن مرے کا بیان ہے۔ کہ ہمیں جاپان پر فوری فتح کی امید نہ رکھنی چاہیئے برطانیہ اور امریکہ نے اسے اپنے ذرائع پر ہی گذارہ کرنے کا عادی بنا دیا ہے۔ اس کے پاس تیل اور اشیائے خورد و نوش کا بھاری اسٹاک ہے۔ اور اس کی بحری و فضائی طاقت نہایت زبردست ہے۔

لنڈن ۸ر دسمبر۔ آج مسٹر چرچل نے دارالعوام میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ امریکہ کے علاوہ ملایا کی برطانی بستیوں پر بھی جاپان نے حملہ کر دیا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ اس نے سنہ ۱۹۴۰ء میں جنگ نہ چھیڑ دی۔ اسوقت ہماری طاقت بہت کم تھی۔ حتیٰ کہ مجبور ہو کر ہم نے برما روڈ بھی بند کر دی۔ مگر اب ہماری طاقت کافی ہے۔ اور برطانیہ و امریکہ مل کر جاپان کو کچل دینگے۔

سنگاپور۔ ۸ر دسمبر۔ ایک غیر معتدبہ اطلاع مظہر ہے کہ جاپانی ہوائی جہازوں نے یہاں زہریلی گیس کے بم پھینکے۔ حملہ آور طیارے ۱۷ ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کر رہے تھے۔

قاہرہ۔ ۸ر دسمبر۔ نیوزی لینڈ کی فوجیں سیدی رزیغ کے قریب طبروق کی محافظ فوجوں سے مل گئی ہیں۔ الدردا کے قریب جرمنوں کو تین اطراف سے گھیر لیا گیا ہے۔ الغوبی کے قریب جرمنوں نے حملہ شروع کر دیا ہے۔

کلکتہ۔ ۸ر دسمبر۔ مشرقی بنگال میں مکمل بلیک آوٹ کا حکم دیدیا گیا ہے۔ غروب سے طلوع آفتاب تک روشنی کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ کلکتہ میں شادی و غمی کی تقاریب پر بھی اب روشنی نہ کی جا سکے گی۔

سنگاپور۔ ۹ر دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ شمالی ملایا میں سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ گو ابھی حالات کا صحیح علم نہیں ہو سکا۔ یہاں انگریزی فوجوں کو مزید کمک پہنچ گئی ہے۔ جاپانی فوجیں بعض اور مقامات پر اترنے میں کامیاب ہو گئی ہیں۔ کل کوٹا مارو کے ہوائی اڈے کے لئے زبردست لڑائی ہوئی۔ جاپان کے ۲۵ جہاز جن کے ساتھ جنگی جہاز بھی تھے۔ کل تھائی لینڈ کے کنارے کے ساتھ ساتھ دیکھے گئے۔ خیال ہے کہ وہ کوٹا مارو اور سنگورا کی جاپانی فوجوں کے لئے کمک لائے تھے۔ چونکہ سیام مقابلہ سے ہٹ گیا ہے۔ اس لئے خیال ہے کہ جاپان شمالی ملایا پر قبضہ کے لئے بہت سی فوجیں میدان میں لے آئیگا۔ مگر اس کے مقابلہ کا پورا پورا انتظام موجود ہے

ٹوکیو۔ ۹ر دسمبر۔ جاپان ریڈیو سے کہا گیا ہے۔ کہ جاپانی افواج حسب معاہدہ گذشتہ شب بنکاک میں داخل ہو گئیں۔

واشنگٹن۔ ۹ر دسمبر۔ امریکن دفتر خارجہ کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ فلپائن میں جاپانی پیراشوٹ اترنے کی خبر غلط ہے۔ ایک نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ کل رات سان فرانسسکو پر ہوائی حملہ کا الارم ہوا۔ اور سترمنٹ جاری رہا۔ منیلا میں آج دن کے وقت ہوائی حملے کا الارم ہوا۔

لنڈن۔ ۹ر دسمبر۔ ایک روسی اعلان میں کہا گیا ہے کہ جرمن فوجیں ٹولا میں پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ بڑی سڑک کے ساتھ ساتھ روسیوں کے جوابی حملے شروع ہو چکے ہیں۔ کل سڑک پر روسیوں کا قبضہ بھی ہو چکا ہے۔

دہلی۔ ۹ر دسمبر۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۱۲ر دسمبر کو باردولی میں ہوگا۔

ڈبروگڑھ۔ ۹ر دسمبر۔ آسام کے وزیر اعظم سر محمد سعد اللہ صاحب نے اعلان کیا کہ ان کی وزارت ۱۲ر دسمبر کو مستعفی ہو جائے گی۔

ٹوکیو۔ ۸ر دسمبر۔ جاپانی وزیر اعظم نے اپنی قوم کے نام ایک براڈکاسٹ میں کہا ہے کہ ہم نے یہ جنگ اپنی حفاظت اور امن و امان کے لئے شروع کی ہے اور میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آپ کو ضرور فتح حاصل ہوگی۔

لاہور۔ ۸ر دسمبر۔ آج پنجاب اسمبلی میں گندم کی کے سوال پر بحث ہوئی۔ تو

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah